



4814CH04

لو پھر بسنت آئی

پھولوں پہ رنگ لائی

پھولوں پہ رنگ لائی

لو پھر بسنت آئی

لو پھر بسنت آئی

چلو بے درنگ

لبِ آبِ گنگ

بجے جل ترنگ

من پر اُمنگ چھائی



باغوں کا ہر پرندہ

باغوں کا ہر پرندہ

پھولی ہوئی ہے سرسوں

لو پھر بسنت آئی

کھیتوں کا ہر چرندہ

کھیتوں کا ہر چرندہ

کوئی گرم خیز

کوئی نغمہ ریز

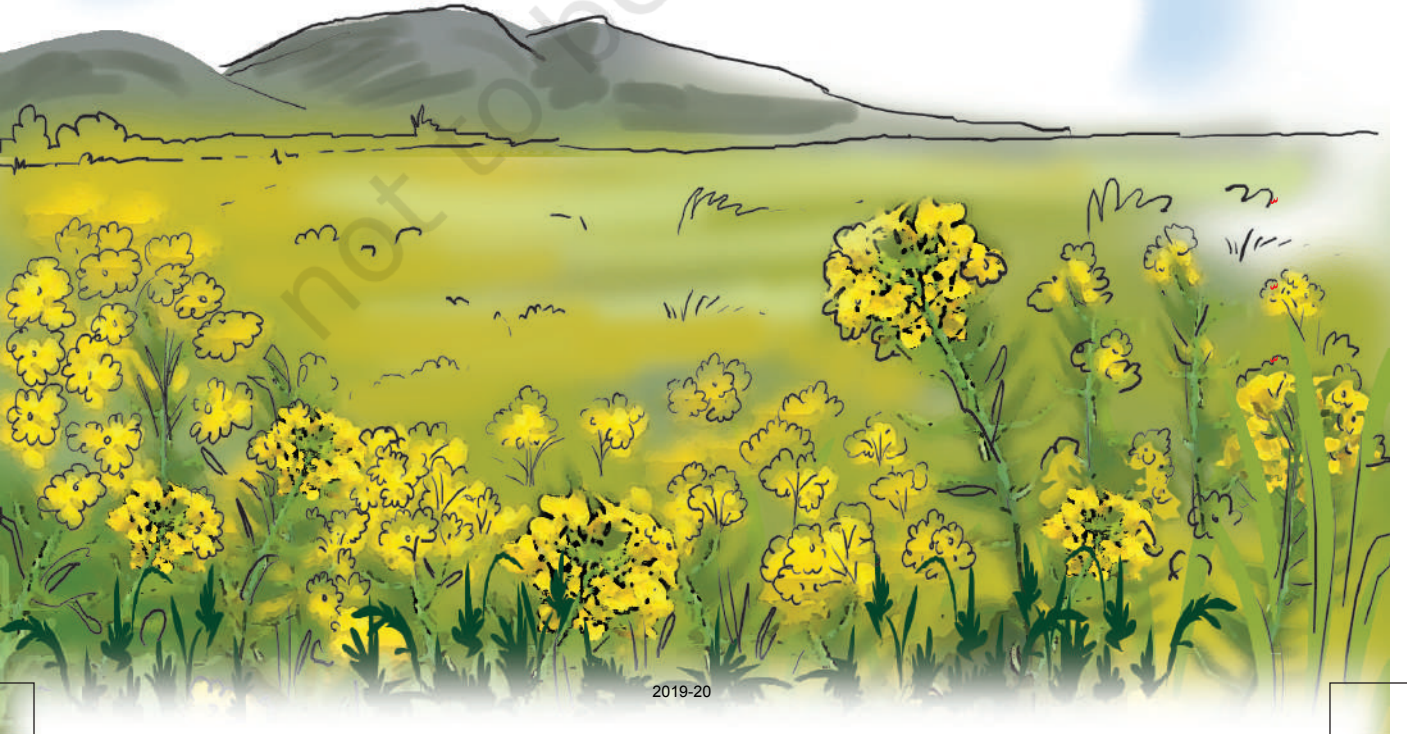
سُک اور تیز

پھر ہو گیا ہے زندہ

کھیتوں کا ہر چرندہ

پھولی ہوئی ہے سرسوں

پھولی ہوئی ہے سرسوں



نہیں کچھ بھی یاد
یونہی با مراد
یونہی شاد شاد
یونہی با مراد
یونہی شاد شاد
گویا رہے گی برسوں
پھولی ہوئی ہے سرسوں
لو پھر بسنت آئی
لو پھر بسنت آئی
پھولوں پہ رنگ لائی
بھولی ہوئی ہے سرسوں

(حفیظ جالندھری)

معنی یاد کیجیے

بسنت : ہندستان کی چھ رتوں میں سے پہلی رت کا نام جو چیت سے بیساکھ تک رہتی ہے موسم بہار۔
وسط مارچ سے اخیر مئی تک کا موسم
درنگ : دیر
بے درنگ : بغیر دیر کیے، بلا جھجک
لپ آب گنگ : دریائے گنگا کے کنارے
جل ترنگ : ایک باجے کا نام جسے پیالوں میں پانی بھر کر تیلیوں سے بجایا جاتا ہے۔ ہر پیالی میں پانی کی مقدار الگ الگ ہوتی ہے

من	:	دل، جی
امنگ	:	جوش، ولولہ
چرندہ	:	چرنے والا
گرم خیز	:	تیز چلنے والا، یہاں مراد اچھل کود کرنے والا ہے
نغمہ ریز	:	سریلی آواز میں گانے والا، چچھانے والا
سبک	:	ہلکا، نازک، لطیف
سرسوں	:	رائی
بامراد	:	مراد پایا ہوا، جس کی مراد پوری ہوگئی ہو
شاد	:	خوش

سوچیے اور بتائیے۔

1. بسنت آنے پر لوگ گنگا کے کنارے کیوں جانا چاہتے ہیں؟
2. بسنت میں چرند اور پرند کس حال میں ہوتے ہیں؟
3. سرسوں کون سی بات بھولی ہوئی ہے؟
4. بسنت کا موسم کب آتا ہے؟

مصرعے مکمل کیجیے۔

1. کھیتوں کا ہر چرندہ باغوں کا ہر
.....
2. گویا رہے کی برسوں بھولی ہوئی ہے
.....

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

امنگ چرندہ سبک شاد بامراد

عملی کام

○ اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے۔

ہاں حال فضا فزا عام آم سدا صدا
اوپر دیے گئے لفظوں کے معنی اور املا مختلف ہیں۔ ایسے الفاظ جن کے معنی اور املا مختلف لیکن آواز ایک ہو وہ ”ہم آواز الفاظ“ کہلاتے ہیں۔ مطالعے کے دوران آنے والے ایسے الفاظ کی فہرست بنائیے۔

غور کرنے کی بات

- حفیظ جالندھری نے مناظرِ فطرت اور موسم پر بہت سے گیت اور نظمیں لکھی ہیں۔ ان نظموں کو ترنم سے پڑھا جائے تو ایک خاص لطف آتا ہے۔
- اس نظم میں لب اور آب کے ساتھ اضافت لگی ہوئی ہے۔ اضافت اس زیر کو کہتے ہیں جو دو لفظوں کے درمیان پہلے لفظ کے آخر میں لگایا جاتا ہے۔ غور کیجیے کہ اضافت کے استعمال کے بعد معنی کس طرح اخذ کیے جاتے ہیں۔ مثلاً ”آبِ گنگ“ کا پانی۔ ”لبِ آبِ گنگ“ دریائے گنگا کے کنارے آباد ہے۔